تقریر

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ

پردہ اعزاز ہے عورت کا تذلیل نہیں، تحقیر نہیں
جو رنگ حیا سے عاری ہو وہ عورت کی تصویر نہیں

آج میری تقریر کا عنوان ہے "حیا ایمان کا حصہ ہے"

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حیا کے مدمقابل لفظ بے حیائی کے لیے فحشاء اور فواحش کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ جیسے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ (الاعراف:29)

یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

• ایک موقع پر یَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ (النحل:91)

یعنی اللہ بے حیائی سے منع فرماتا ہے۔

• پھر ایک مقام پر بہت واضح الفاظ میں فرمایا:

اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (الاعراف:34)

میرے ربّ نے محض بے حیائی کی باتوں کو حرام قرار دیا ہے وہ بھی جو اس میں سے ظاہر ہو اور وہ بھی جو پوشیدہ ہو۔

سامعات!

حیا کے ضمن میں ایک واضح حکم غض بصر کا قرآن کریم میں ملتا ہے۔ مومن مردوں کو مومن عورتوں سے قبل مخاطب ہو کر یہ حکم دیا گیا۔

یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (النور:31)

کہ مومن مرد اپنی آنکھیں نیچی رکھیں۔

جبکہ مومن عورتوں کو مخاطب ہو کر فرمایا:

یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ (النور:32)

کہ وہ مومن عورتیں اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں۔

سامعات!

قرآن کا یہ حکم بھی حیا ہی کا حصہ ہے۔ جیسا کہ مردوں کے لیے یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ (النور:31) اور عورتوں کے لیے یَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ (النور:32) کے الفاظ میں اپنی اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا

وہ اِک زباں ہے، عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیثِ سیدنا سید الوریٰ

حیا کے ضمن میں ایک بڑا حکم مومن عورتوں کو چہرہ کے پردہ کا حکم ہے۔ اس حوالہ سے تفصیلی حکم سورۃ الاحزاب آیت 60 اور سورۃ النور آیت 32 میں ملتے ہیں۔

سامعات!

اب میں حیا کا مفہوم احادیث کی روشنی میں بیان کروں گی۔

شرم وحیا کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اسلام کا خاص خلق قرار دیا ہے۔ اس کی اہمیت کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فقرہ کہہ کر مزید اجاگر کیا کہ ہر دین ومذہب کا ایک اپنا خاص خلق ہوا کرتا ہے۔ **اسلام کا خاص خلق حیا ہے۔**

(حدیقۃ الصالحین از ملک سیف الرحمٰن مرحوم صفحہ 767-768)

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سابقہ تمام انبیاء کے حکیمانہ اقوال میں سے ایک یہ ہے کہ إِذَا لَم تَستَحْیِ فَاصنَعْ مَاشِئتَ

(بخاری کتاب الادب)

کہ جب حیا اٹھ جائے تو پھر انسان جو چاہے کرے۔ فارسی میں اس کا ترجمہ کسی نے یوں کیا ہے "بے حیا باش ہر چہ خواہی کن۔"

پھر آپؐ نے ایک موقع پر فرمایا کہ:

حد سے بڑھی ہوئی بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم وحیا ہر حیادار کو حسن سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ فی الفحش)

- حضرت ابو سعید خدریؓ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپؐ ایک کنواری عورت سے بھی زیادہ حیادار تھے۔ جب آپؐ کسی چیز کو ناپسند کرتے تو اس کا اثر ہم آپؐ کے چہرہ مبارک سے محسوس کرتے تھے یعنی آپؐ کے چہرے کو دیکھ کر پتہ چل جاتا تھا کہ یہ بات آپؐ کو پسند نہیں آئی۔ بالعموم آپؐ اس کا اظہار زبان سے نہ فرماتے۔

(مسلم کتاب الفضائل ترجمہ از حدیقۃ الصالحین صفحہ 770)

سامعات!

حیا کے حوالہ سے مختصر اسلامی تعلیم دینے کے بعد اصل مضمون کی طرف آتے ہوئے کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان ساٹھ (60) یا سَتّر (70) سے بھی کچھ زائد حصوں میں منقسم ہے۔ ان میں سے افضل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا اور عام و آسان حصہ راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا ہے۔ حیا بھی ایمان ہی کا ایک حصہ ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب شعب الایمان)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ سے اپنے خطابات، ورچوئیل ملاقاتوں میں احمدی ماؤں کو اپنی بچیوں کو حجاب پہننے اور حیا کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنے کی طرف بار بار توجہ دلا رہے ہیں۔ اُدھر احمدی بچیوں، ناصرات اور واقفات نو کو براہ راست حیا کے بارے اسلامی تعلیم اپنانے کی نصیحت فرما رہے ہیں اور اسکولز میں حجاب پہننے کی تلقین فرماتے ہیں۔

- حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس حوالہ سے فرمایا:

"اس معاشرے میں جہاں ہر ننگ اور ہر بیہودہ بات کو اسکول میں پڑھایا جاتا ہے پہلے سے بڑھ کر احمدی ماؤں کو اسلام کی تعلیم کی روشنی میں، قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں اپنے بچوں کو بتانا ہو گا۔ حیا کی اہمیت کا احساس شروع سے ہی اپنے بچوں میں پیدا کرنا ہو گا۔ پانچ چھ سات سال کی عمر سے ہی پیدا کرنا شروع کرنا چاہئے۔ پس یہاں تو ان ملکوں میں چوتھی اور پانچویں کلاس میں ہی ایسی باتیں بتائی جاتی ہیں کہ بچے پریشان ہوتے ہیں جیسا کہ مَیں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں۔ اسی عمر میں حیا کا مادہ بچیوں کے دماغوں میں ڈالنے کی ضرورت ہے۔ بعض عورتوں کے اور

لڑکیوں کے دل میں شاید خیال آئے کہ اسلام کے اور بھی تو حکم ہیں۔ کیا اسی سے اسلام پر عمل ہو گا اور اسی سے اسلام کی فتح ہونی ہے۔ یاد رکھیں کہ کوئی حکم بھی چھوٹا نہیں ہوتا۔"

(پردہ، احمدی ماؤں کی ذمہ داریاں، alislam.org جلسہ سالانہ کینیڈا مستورات 8/اکتوبر 2016ء)

سامعات!

• حیا ایمان کا حصہ ہے کے حوالہ سے احمدی بچیوں سے مخاطب ہو کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"دین کو اوّلیت ہے۔ لباس چاہے کوئی بھی ہو۔ کسی بھی قسم کا ہو لیکن حیادار لباس ہونا چاہیے۔ قرآن کریم میں یہ نہیں لکھا کہ تم نے شلوار قمیض پہنی ہے یا لمبا چوغہ پہننا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ تمہارا حیادار لباس ہونا چاہیے۔ تمہاری زینت نظر نہیں آنی چاہیئے۔ تو یہ لڑکیوں میں تربیت کے شعبے کا کام ہے۔ ناصرات کے شعبے کا کام ہے اور ماں باپ کا بھی کام ہے کہ وہ بچپن سے ہی (یہ چیز) پیدا کریں۔ تربیت کا شعبہ یہ کام ماں باپ کے ذریعہ سے کرے۔ ناصرات کا شعبہ اپنی تنظیم کے لحاظ سے کام کرے۔ ماں باپ اپنے طور پر تربیت کریں کہ ہم احمدی مسلمان ہیں۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کے جو حکم ہیں ان پر عمل کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حیادار لباس پہنو۔ بعض مسلمان ہیں بلکہ بعض غیر احمدی عرب مسلمان بھی میں نے دیکھے ہیں جو Jeans اور Blouse پہن کر حجاب لے لیتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ ہم نے بڑا پردہ کر لیا ہے۔ تو اُس پردے کا تو کوئی فائدہ نہیں جب کہ اس کا لباس ننگا ہے اور لباس سے ساری زینت ظاہر ہو رہی ہوتی ہے۔ یا باہر جاتے ہوئے چوغہ پہن لیا اور گھر میں اپنے رشتہ داروں کے سامنے ایسا لباس ہوتا ہے جو صحیح نہیں ہوتا تو وہ بھی غلط ہے۔ حدیث ہے **"حیا ایمان کا حصہ ہے۔"** اس لیے بچپن سے ہی بچیوں کے ذہنوں میں یہ ڈالنا ہو گا کہ حیا ایمان کا حصہ ہے اور ہم احمدی مسلمان ہیں۔ ہمیں اپنے نمونے بھی دکھانے چاہیے۔ ہماری دو عملی نہیں ہونی چاہیے۔ اگر ہمارا لباس حیادار ہو گا تو ہماری حیا بھی قائم رہے گی اور پھر وہ بڑے ہو کر بھی اس حیادار لباس کے مطابق اپنے لباسوں کو ڈھالیں گی اور پھر پردہ بھی کریں گی اور حجاب (سے) بھی نہیں شرمائیں گی اور کمپلیکس بھی نہیں ہو گا۔ اپنے آپ میں یہ احساس پیدا کریں کہ ہم نے دنیا کی اصلاح کرنی ہے دنیا کو اپنے پیچھے چلانا ہے نا کہ ہم نے دنیا کے پیچھے چلنا ہے۔ جب یہ احساس اور confidence پیدا ہو جائے گا تو پھر (سب) ٹھیک ہو جائے گا اور اگر مائیں ہی بے حوصلہ ہو جائیں گی، ان میں اعتماد نہیں ہو گا، باہر نکلیں گی تو ان مغربی لوگوں کو دیکھ کے ڈر جائیں گی۔"

(This Week with Huzoor 24 September 2021 مطبوعہ الفضل آن لائن مورخہ 23/اکتوبر 2021ء)

آج جب ہماری بہنیں اور پیاری بچیاں صد سالہ جوبلی منا کر اپنی دوسری صدی میں قدم رکھ رہی ہیں اس موقع پر احمدی ماؤں، بہنوں اور بچیوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ ایک صدی تک حیا کی اسلامی تعلیم کو ساری دنیا میں بلند رکھ کر دربار الٰہی اور خلافت احمدیہ کی چوکھٹ پر سرخرو ہوئی ہیں۔ وہاں آئندہ آنے والی نسلوں کی راہنمائی کے لیے اس عملی نمونہ کو جاری و ساری رکھنے کا عہد کرتے ہوئے اپنے قدموں کو آگے بڑھائیں اور حضور انور ایدہ اللہ نے 2 جنوری 2021ء کو ناصرات الاحمدیہ کو جو سلوگن Modesty is part of Faith دیا تھا اسے پوری جماعت میں عام کریں۔ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ اس سلوگن کے بارے میں فرماتے ہیں:

"یہ بہت سی چیزوں کا احاطہ کرلے گا جس سے آپ کو آپ کی ناصرات کی تربیت کرنے میں مدد فراہم ہو سکے گی۔

اس مبارک نعرے کی مدد سے ناصرات ان شاء اللہ ایک دوسرے کے ساتھ ایک نئی دنیا دریافت کریں گی۔

ہم اپنے تجربات ایک دوسرے سے بانٹیں گی۔ اپنے سر فخر سے بلند رکھتے ہوئے اپنے اعمال، خیالات اور الفاظ کے ساتھ دنیا کی قیادت کریں گی۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین

طالب دعا

(حنیف احمد محمود۔ برطانیہ)

✡✡✡✡